مئی ۹۴

امام شاہ ولی اللہ دہلویؒ

مسلمانوں کے اجتماعی مفاسد

"میں امرا سے کہتا ہوں کہ تمہیں خدا کا خوف نہیں آتا؟ تم فانی لذتوں کی طلب میں مستغرق ہوگئے اور رعیت کو چھوڑ دیا کہ ایک دوسرے کو کھا جائے۔ علانیہ شرابیں پی جا رہی ہیں اور تم نہیں روکتے۔ زنا کاری' شراب خوری اور قمار بازی کے اڈے بر سر عام بن گئے ہیں اور تم ان کا انسداد نہیں کرتے۔ اس عظیم الشان ملک میں مدت ہائے دراز سے کوئی حد شرعی نہیں لگائی گئی۔ جس کو تم ضعیف پاتے ہو' اسے کھا جاتے ہو اور جسے قوی پاتے ہو' اسے چھوڑ دیتے ہو۔ کھانوں کی لذت' عورتوں کے ناز و انداز' کپڑوں اور مکانوں کی لطافت' بس یہ چیزیں ہیں جن میں تم ڈوب گئے ہو' کبھی خدا کا خیال تمہیں نہیں آتا..."

"میں ان اہل حرفہ اور عوام سے کہتا ہوں کہ تم سے امانت و دیانت رخصت ہوگئی ہے۔ اپنے رب کی عبادت سے تم غافل ہوگئے ہو اور اللہ کے ساتھ شرک کرنے لگے ہو۔ تم غیر اللہ کے لیے قربانیاں کرتے ہو اور مدار صاحب اور سالار صاحب کی قبروں کا حج کرتے ہو۔ یہ تمہارے بدترین افعال ہیں۔ تم میں سے جو کوئی شخص خوشحال ہو جاتا ہے' وہ اپنے لباس اور کھانے پر اتنا خرچ کرتا ہے کہ اس کی آمدنی اس کے لیے کافی نہیں ہوتی اور اہل و عیال کی حق تلفی کرنی پڑتی ہے' یا پھر وہ شراب نوشی اور کرایہ کی عورتوں میں اپنی معاش اور معاد دونوں ضائع کرتا ہے....."

"پھر میں مسلمانوں کی تمام جماعتوں کو عام خطاب کر کے کہتا ہوں کہ اے بنی آدم' تم نے اپنے اخلاق کھو دیے ہیں' تم پر تنگ دلی چھا گئی اور شیطان تمہارا محافظ بن گیا۔ عورتیں مردوں پر حاوی ہوگئی ہیں اور مردوں نے عورتوں کو ذلیل بنا رکھا ہے اور حلال تمہارے لیے بدمزہ بن گیا ہے......."

(تفہیمات الٰہیہ' ج ۲' ص ۲۱۶'۲۱۷)